GBTI

جی بی ٹی آئی اور واپڈا کا مشترکہ

خبرنامہ

اشاعت جون 2024، شمارہ نمبر 111

جون 2024 تک کی کارکردگی پر اِک نظر

3,540
کُل دیہی تنظیمات 57 فیصد خواتین

47,308
کُل منظم گھرانے

61,285
کُل ممبر افراد

109
کُل گاؤں کی سطح کی تنظیمات

30,681
متاثرین کو زمین کی ادائیگیاں ہوچکی ہیں

16
کُل یونین کونسل کی سطح کی تنظیمات

(97%)4,411.55
ملین روپے متاثرین کو ادا کر دیئے گئے

33,846
افراد کو تربیتیں دی گئیں جن میں 66 فیصد خواتین شامل ہیں

27.71
ملین روپے 1,312 افراد کو بذریعہ تنظیمات کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ سے دیے گئے

231,838
افراد زراعت، مرغبانی اور مال مویشی کے مختلف شعبہ جات میں مستفید ہو چکے ہیں

272,667
خواتین شعبہ سماجی خدمات وصنف سے مستفید ہوچکی ہیں

310.838
ملین روپے قرضے کے پروگرام میں بقایا پورٹ فولیو ہے

166,473
افراد کو ہیلتھ انشورنس کی سہولت فراہم کی گئی

5.553
ارب روپے 199,997 افراد کو قرض کی مد میں دیے جا چکے ہیں

804
تعمیراتی منصوبہ جات مکمل کیے گئے جن سے 30,045 گھرانے مستفید ہوئے

فہرست

سوشل موبلائزیشن	02
پروگرام "اپنی مدد آپ"	03
بلاسود قرضے کا پروگرام	04
کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ	04
متاثرین معاونتی سیل	06
شعبہ ترقی انسانی وسائل	07
شعبہ سماجی خدمات وصنف	07
بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت	08
شعبہ تعمیرات وترقی ٹیکنالوجی	09
شعبہ دیہی قرضہ جات	09
شعبہ ترقی قدرتی وسائل	11
بلیک بیری میلہ	11
معاہدہ معاون فاؤنڈیشن	13
منصوبہ گوگل انٹرنیٹ دوست	14

جناب شعیب سلطان خان
کا پیغام
ایل ایس او کے نام

سب سے پہلے ہمیں یہ بات سمجھنی چاہیئے کہ LSO اور باقی اداروں میں بنیادی فرق کیا ہے؟ LSO ایک درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں گھروں تک پھیلی ہیں انکی گلی محلے کی سطح کی تنظیمات (COs) کے ذریعے اور اگر یہ جڑیں ہی کمزور پڑ جائیں تو کیا حال ہوتا ہے اس لئے اگر COs فعال نہیں ہیں اور کمزور ہیں تو آپ بھی کمزور ہونگے۔

تنظیم (CO) کی حیثیت ایک بنیاد کی سی ہے جبکہ گاوں کی سطح کی تنظیم (VDO) بھی آپ ہی کی طرح کا ادارہ ہے اور اگر عمارت کی بنیاد ہی صحیح نہیں تو اوپر کا ڈھانچہ کبھی مضبوط اور فعال نہیں ہو سکتا چنانچہ ہمارا اولین فرض یہ ہے کہ LSO جتنی بھی COs کی نمائندگی کر رہی ہے انکو فعال اور مضبوط رکھیں۔

دوسری بات سمجھنے کی یہ ہے کہ دنیا کا کاروبار بغیر سرمایہ کے نہیں چلتا اور بلاشُبہ فعال کارکنان ایک خاص جذبے کے تحت کام کر رہے ہیں لیکن پھر بھی آپ کو کچھ سے اُن کا حصہ بھلے وہ دس بیس روپے ہی کیوں نہ COs ضروری اخراجات کی خاطر ہو ایک چائے کی پیالی کے برابر اُن سے اکٹھا کرنے کی ضرورت ہے، ایک تو یہ تنظیمات آپ کے ساتھ جُڑی رہیں گی اور دوسرے ترقیاتی کاموں میں کچھ نہ کچھ اپنا حصہ ڈالتی رہیں گی۔

جناب سید آصف شاہ
چئیرمین جی بی ٹی آئی
کا پیغام

ہم ایسی تمام دیہی تنظیمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جو اپنے اپنے علاقہ میں ایک خود مختار ادارہ کے طور پر جی بی ٹی آئی اور دیگر اداروں کے ساتھ رابطہ کاری کرتے ہوئے غریب گھرانوں میں نہ صرف ہنر کو فروغ دے رہے ہیں بلکہ اُن کی ملازمت و کاروبار کو بھی یقینی بنانے میں کوشاں ہیں یہ گھرانے باعزت روزگار حاصل کر کے اپنے معیار زندگی کو بہتر کر رہے ہیں۔ کیونکہ تربیت یافتہ / ہنر مند ہونا ایک بہترین ذریعہ ہے جسکی بدولت انسان کو کاروبار و ملازمت کے مواقع زیادہ سے زیادہ حاصل ہوسکتے ہیں بہ نسبت غیر ہنر مند افراد کے۔ جسکی زندہ مثال سینکڑوں کامیابی کی کہانیاں ہیں۔ جی بی ٹی آئی کا یہ ششماہی خبرنامہ ایک بہتر ذریعہ ہے جس سے دیہی تنظیمات کو اس بارے میں روشناس کروایا جاتا ہے تاکہ سب ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھتے ہوئے کامیابی کا سفر جاری رکھ سکیں۔

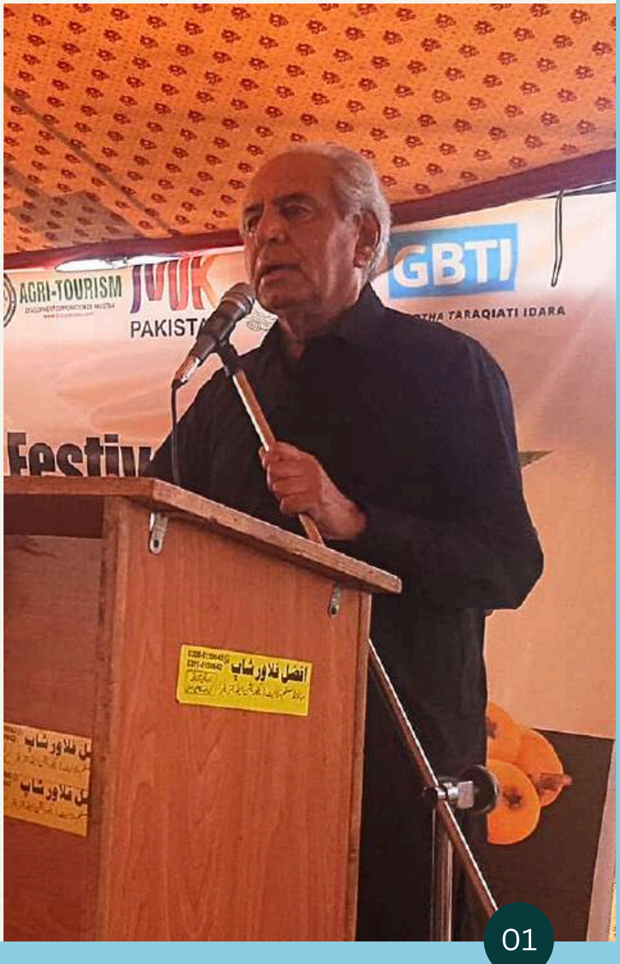

ہمارا مقصد غازی بروٹھا ہائیڈروپاور پروجیکٹ (جی بی ایچ پی) کے متاثرین کوبالواسطہ اور بلاواسطہ اپنی تنظیموں کی شکل میں منظم کرنا ہے۔تاکہ پائیدار ترقی اور غربت میں کمی کے لیے ان تنظیمات کے اداروں اور ان کے کارکنوں کو حکومت اور نجی ترقیاتی ایجنسیوں سےتسلیم کروایا جا سکے۔

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ

جی بی ٹی آئی واپڈا کے مالی تعاون سے متاثرین کے لئے قائم کیے جانے والا ایک آزاد، خود مختار اور غیر سرکاری ادارہ ہے۔جی بی ٹی آئی 1995 میں زیر شق نمبر 42 کمپنیز آرڈیننس 1984 (کمپنیز ایکٹ 2017) کے تحت سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے رجسٹرڈ ہوا۔جی بی ٹی آئی ایس ای سی پی کا جاری کردہ نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیز کا لائسنس بھی رکھتا ہے جسکے تحت چھوٹے قرضہ جات کا پروگرام چلایا جاتا ہے۔1995 سے غازی سے لے کر بروٹھا کے مقام تک تین اضلاع یعنی صوابی، ہری پور اور اٹک میں غازی بروٹھا ہائیڈروپاور پراجیکٹ سے متاثرہ اٹھارہ یونین کونسلوں کے دیہاتوں میں کام شروع کیا۔بعد ازاں اس کے دائرہ کار کو متاثرہ دیہاتوں اور ان کی داخلی ڈھوکوں سے آگے بڑھاتے ہوئے بائیس یونین کونسلوں تک پھیلا دیا گیا۔ی جی بی ٹی آئی غازی بروٹھا ائیڈروپاور پراجیکٹ سے متعلقہ امور میں متاثرین کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لئے ان کے وکیل کی حیثیت سے تعاون کرتا ہے جس میں متاثرین کو زمینوں کی ادائیگی شامل ہے نیز شراکت کی بنیاد پر دیہی تنظیمات سے مل کر متاثرہ دیہاتوں میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ کو عملی شکل دینے کا کام کرتا ہے۔متاثرہ یونین کونسلوں میں رہنے والا ہر فرد جو اپنے گھرانے کی آمدنی میں اضافہ یا گلی / محلہ / گاؤں / علاقہ کی تعمیر و ترقی کے لئے کوئی تعمیری منصوبہ اپنے ذہن میں رکھتا ہو اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کا مستحکم ارادہ رکھتا ہو ادارہ کے پروگرام سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ادارہ جی بی ٹی آئی دیگر دیہی ترقیاتی پروگراموں کی طرح مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات سر انجام دے رہا ہے تاکہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر سے بہتر کیا جا سکے۔

سوشل موبلائزیشن

اس شعبے کا بنیادی مقصد لوگوں کو منظم کرنا، ان کی صلاحیتوں کو بڑھانا اور تشکیل سرمایہ میں ان کے مدد کرنے کے علاوہ دیگر اداروں تک ان کی رسائی کو ممکن بنانا شامل ہے تاکہ ترقی کے لئے خود انحصاری کے فلسفہ کو فروغ دیا جا سکے۔جی بی ٹی آئی کے قیام کا بنیادی مقصد غازی بروٹھا کی متاثرہ آبادی کو اپنے پاوں پر کھڑا ہونے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ تاکہ لوگ اپنے مسائل کے حل کے لئے موجود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔اب تک ادارہ 47,308 گھرانوں کو 3,540 محلے کی سطح کی تنظیمات Community Organisations- COs میں منظم کر چکا ہے۔جن میں 1,436 مردانہ اور 2,104 خواتین تنظیمات شامل ہیں اور اِن گھرانوں کی نمائندگی 109 گاوں کی سطح کی تنظیمات Village Organisations -VOs کر رہی ہیں۔علاوہ ازیں جی بی ٹی آئی کے پروگرام ایریا میں 16 یونین کونسل کی سطح کی تنظیمات Local Support Organisations -LSOs بھی تشکیل دی گئیں ہیں جو ہر گاوں کی نمائندگی کرتے ہوئے مختلف اداروں سے رابطہ کاری کے ذریعے ترقی کے عمل کو آگے بڑھا رہی ہیں۔اِن منظم گھرانوں نے اپنے موجودہ وسائل سے بچت کرتے ہوئے 15,065,335 روپے جمع کر کے مختلف بینکوں میں تنظیمات کے اکاونٹس میں جمع کروا رکھے ہیں۔

جانوروں کا مفت طبی معائنہ و ویکسین کیمپ

پھلدار پودوں کی فراہمی

پروگرام "اپنی مدد آپ"

بلاسود قرض کے پروگرام کو وسعت دینے، اس کے حجم اور معیار کو برقرار رکھنے کیلئے ضرورت اس امر کی تھی کہ لوگوں کو محلے اور گاؤں کی سطح پر منظم کیا جائے جو کہ سماجی ضمانت کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں میں شرکت کریں۔ لیکن اس اہم کام کیلئے کسی قسم کی مالی معاونت نہ تھی جبکہ قرضہ پروگرام کا تجربہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایسے پروگرام قدرتی اور انسانی نقصانات کیلئے بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں مختلف سرگرمیوں اور پروگرام ایسے ہیں جن ذریعے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا ایک نئے پروگرام ''اپنی مدد آپ'' کو تشکیل دیا گیا۔ جس کے ذریعے لوگوں میں آگاہی پیدا کی گئی کہ وہ منظم ہو کر اپنی بچت کے ذریعے ترقیاتی کاموں کا آغاز کریں تاکہ دوسرے سرکاری و غیر سرکاری ادارے بھی انکی معاونت کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ پہلے مرحلے میں PPAF کے تعاون سے سرحد رورل سپورٹ پروگرام کی تشکیل شدہ تنظیمات اور تربیت یافتہ فعال کارکنان سے رابطہ کیا گیا اور ان تنظیمات کو فعال کرنے کے ساتھ ساتھ نئی تنظیمات کی تشکیل بھی عمل میں لائی گئیں۔ ممبران و مخیر حضرات سے بچت/ترقیاتی کاموں کے لیے شراکتی حصہ لیا گیا تاکہ انکی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے غریب گھرانوں کی آمدن میں اضافہ کیا جاسکے اور انھیں ترقیاتی عمل میں شامل کیا جاسکے۔ اس ضمن میں درج ذیل سرگرمیاں عمل میں لائی جارہی ہیں؛

- گھریلو سطح پر چھوٹے تربیتی کورسز کروانا تاکہ اخراجات میں نمایاں کمی لائی جاسکے۔
- ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مفت طبّی معائنہ کیمپ کا انعقاد و آگاہی مہم منعقد کروانا۔
- تین سے پانچ سال تک کے بچوں کیلئے ابتدائی تعلیم و تربیت سنٹرز قائم کرنا۔
- ماحول کو صاف اور خوشگوار بنانے کیلئے بذریعہ شجرکاری مہم پھلدار اور سایہ دار پودے فراہم کرنا۔
- میڈیکل سپورٹ فنڈ کی سہولت فراہم کرنا تاکہ 20,000 روپے تک کا مفت علاج کروایا جاسکے۔
- گھریلو سطح پر سبزیات کے بیج فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کچن گارڈننگ کی تربیت دینا۔
- ہنر کو فروغ دینے کیلئے نوجوانوں، خواتین و حضرات کی ووکیشنل و ٹیکنکل تربیتی کورسز کروانا۔
- گھر کی آمدن میں اضافے کیلئے بلاسود قرض کی فراہمی۔
- جانوروں/مرغیوں کے لئے مفت طبّی سہولت کا اہتمام اور کسانوں کے لئے آگاہی ورکشاپ کا بھی اہتمام کرنا۔
- کچن گارڈننگ کو فروغ دینے کے لئے نہ صرف تربیت فراہم کرنا بلکہ سبزیات کے بیجوں کو فراہم کرنا۔

خواتین کے لیے ٹیکنیکل و ویکشنل ٹریننگ

ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مفت طبی معائنہ کیمپ

کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ

کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ ایک ایسا فنڈ ہے جو کہ ادارے کی بنائی گئیں دیہی تنظیمات خود چلاتیں ہیں جس کے ذریعے غریب گھرانوں کو اپنی آمدن بڑھانے کے لیے باآسانی قرض کی سہولت دی جاتی ہے۔ اس فنڈ کی خاص بات یہ ہے کہ یہ صرف خواتین کے لیے ہے اور کسی ایسے کام کے لیے دیا جاتا ہے جس سے گھرانے کی ذرائع آمدن میں اضافہ ہو سکے۔ اس سے نہ صرف خواتین میں خود اعتمادی بڑھتی ہے بلکہ اُنکی صلاحیتوں میں بھی نکھار آتا ہے۔ دیہی تنظیمات کی سطح پر منظم خواتین تمام فیصلے خود کرتی ہیں جیسا کہ کس کو کتنا فنڈ دیا جائے اور کس مقصد کے لیے دیا جائے۔ اس سلسلے میں خواتین گاوں میں میں غربت کی درجہ بندی کرتی ہیں جو کہ دراصل ایک سوالنامہ ہے جس میں گھرانے کی درست طریقے سے معلومات کا اندراج کیا جاتا ہے تا کہ سکور معلوم کیا جا سکے اور غریب ترین، غریب اور لاچار گھرانے کی نشاندہی کی جا سکے۔ گاوں کے ہر گھرانے کی غربت کے لحاظ سے درجہ بندی کی جاتی ہے؛

- لاچار گھرانے 11-0
- غریب ترین گھرانے 18-12
- غریب گھرانے 23-13
- متوسط غریب گھرانے 40-24
- گھرانے جو غریب نہیں 100-41

یہ فنڈ 0-23 سکور کارڈ والے گھرانوں کو دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی نے وی ڈی او اور ایل ایس او کیلئے 75 لاکھ 28 ہزار روپے کا فنڈ مختص کیا تھا۔ دسمبر 2023 تک تنظیمات کے ذریعے 1،312 گھرانوں کو 2 کروڑ 77 لاکھ 1 ہزار روپے دے چکی ہیں اور یہ قابل واپسی قرض کی سہولت تقریباً تین سے چار مرتبہ گردش ہو چکی ہے۔

بلا سود قرضے کا پروگرام

جی بی ٹی آئی PPAF کی وساطت سے حکومت کے بلا سود قرضہ سکیم کے ذریعے تین اضلاع جن میں ضلع ہری, صوابی اور ایبٹ آباد شامل ہیں میں بلاسود قرض فراہم کر رہا ہے۔ اس سکیم کا بنیادی مقصد غریب گھرانوں کو اپنی آمدن بڑھانے کے لیے باآسانی اور بلاسود قرض کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں گاؤں میں غربت کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ یہ سکیم 0-40 پاورٹی سکور کارڈ والے غریب گھرانوں کے لئے ہے لیکن ترجیحاً 0-23 سکور والے گھرانوں کی خواتین کو دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی ہر ماہ حکومت کے بلاسود قرضوں کی تقسیم چیک کی تقریبات منعقد کرتا ہے جن میں علاقے کی معتبر شخصیات کو مدعو کیا جاتا ہے تا کہ شفافیت کے عمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سکیم کے تحت جون 2024 تک 43,246 گھرانوں کو مجموعی طور پر 1 ارب 38 کروڑ 38 لاکھ 32 ہزار روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چُکا ہے۔ اس قرض کی واپسی کی شرح 99.99 فیصد ہے۔

جمیلہ بی بی گاؤں موتیاں ضلع ہری پور، خیبر پختونخواہ ایک ہُنرمند خاتوں

جمیلہ بی بی زوجہ امتیاز احمد کا تعلق گاؤں موتیاں، ضلع ہری پور سے ہے 38 سالہ جمیلہ بی بی ایک غریب گھرانے کی باہمت خاتون ہے جس کا خاوند ایک سیکورٹی گارڈ ہے لیکن اس کی آمدن سے بامشکل گھر کا نظام چلتا تھا اور ضروری گھریلو اخراجات پورے نہیں ہو پاتے تھے۔ بچے زیر تعلیم تھے اور گھر کا نظام چلانا بہت مشکل ہو گیا تھا۔ اس باہمت خاتون نے بہتر زندگی کے لئے باعزت طریقے سے روزگار حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ اپنے گھر کا سہارا بن سکے۔ یہ سلسلہ 2020 میں اُس وقت شروع ہوا جب جمیلہ بی بی خواتین کی تنظیم کی ممبر بنی جی بی ٹی آئی کی ایک سرگرمی یہ بھی تھی کہ انتہائی غریب گھرانوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع دیے جائیں تاکہ وہ گھرانے اپنے پاوں پر کھڑے ہو سکیں۔ چنانچہ جمیلہ بی بی کے گھرانے کا PSC پاورٹی سکور کارڈ کیا گیا جو کہ اُس وقت 32 تھا اور گھر کی سطح کا منصوبہ MIP بنایا گیا جس میں جمیلہ بی بی نے مشینی کڑھائی کے کام کو ترجیح دی اور اس سلسلے میں نہ صرف ایک استعمال شدہ مشین کی خریداری اور ضروری سازو سامان کو خریدنے کے لیے اپنا منصوبہ بنایا، چنانچہ جمیلہ بی بی کو حکومت پاکستان کے بلاسود پروگرام کے تحت 50،000 روپے کی رقم بطور قرض دی گئی جس سے جمیلہ نے اپنے گھر کے ایک کمرے میں مشین رکھ کر کام کا آغاز کیا اور اس میں دل لگا کر محنت شروع کر دی اور گاؤں کی خواتین کو

درخواست کی کہ وہ سلائی کڑھائی کا سارا کام جمیلہ کو ہی دیں جس سے ان کو بھی فائدہ ہوا کہ انھیں دور بازار نہیں جانا پڑتا اور گاؤں ہی میں سستے داموں کام ہو جاتا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ جمیلہ بی بی کا حوصلہ بنا اور اُس میں ہمت پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اُمید کی کرن جاگی کہ وہ اس کام کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ اگلے ہی سال جمیلہ بی بی نے اسی سکیم سے 50،000 روپے کا قرض دوبارہ حاصل کیا اور نہ صرف اپنی اس کام کو بڑھایا بلکہ گھر کا ضروری سازو سامان بھی خریدا۔ اور بچوں کو سرکاری سکول میں تعلیم حاصل کرنے پر خاص طور پر توجہ دینا شروع کر دی، بچوں کو نیا یونیفارم اور کتابیں دلوائیں اور گاؤں کی تنظیم میں اپنا حصہ بھی شامل کیا۔ جمیلہ بی بی جی بی ٹی آئی، PPAF اور حکومت کے اس پروگرام کی مشکور ہے جس نے اُسے مواقع فراہم کیے اور ہمت دی کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقی کا سفر جاری رکھ سکے۔

AFCریسورس سینٹر

متاثرین کو زمینوں کے معاوضے کی رقم کا چیک دیا جا رہا ہے

متاثرین معاونتی سیل

اس شعبے کا بنیادی مقصد متاثرین کو معاونت دینا ہے اور ایک وکیل کی حیثیت سے تعاون کرنا ہے جس میں متاثرین کو زمینوں کی بروقت ادائیگی شامل ہے نیز شراکت کی بنیاد پر دیہی تنظیمات سے مل کر متاثرہ دیہاتوں میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ کو عملی شکل دینے کا کام شامل ہے۔ غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ نے اپنے مینڈیٹ کے مطابق ایک طرف متاثرین کو ان کے جائز حقوق دلوانے اور پراجیکٹ کی بروقت سہل تکمیل میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ دوسری طرف مقامی آبادی کی شرکت اور واپڈا کی طرف سے مالی معاونت کے ذریعے علاقائی ترقی میں بھی اپنا موثر کردار ادا کیا ہے۔ اس منصوبے کے لئے 85,171.02 کنال زمین حاصل کی گئی تھی جسکی ادائیگی کو جی بی ٹی آئی نے یقینی بناتے ہوئے اب تک
30،681 تاثرین کو 4,411.55 ملین روپے ادا کروا چکا ہے جو کہ کل ایوارڈ رقم کا 97٪ بنتا ہے۔ متاثرین معاونتی سیل پنجاب کے متاثرین کا اہم مسئلہ نہر کے کناروں کی بقیہ زمین سپائل بنکس کی فروخت کے حوالے سے جی بی ایچ پی واپڈا کے ساتھ مل کر کوشش کر رہا ہے تا کہ پنجاب میں سپائل بنکس کی فروخت کا عمل جلد از جلد شروع کیا جائے مگر تا حال پنجاب بورڈ آف ریونیو کی طرف سے این او سی جاری نہیں کیا گیا جبکہ خیبر پختون خواہ میں تمام سپائل بنکس فروخت کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ تا حال جن متاثرین کو ابھی تک پلاٹ نہیں الاٹ کیے گئے اس سلسلے میں بھی متاثرین معاونتی واپڈا کو متعدد بار بذریعہ خط آگاہ کر چکا ہے تا کہ متاثرین کو جلد از جلد پلاٹ الاٹ کیئے جا سکیں۔

Resettlement Claim Commission (RCC)

واپڈا اور ورلڈ بینک کی معاونت سے ایک غیر جانبدار کمیشن (RCC) فروری 2017 تا جولائی 2017 قائم کیا گیا تھا جس میں جی بی ٹی آئی بھی اس کمیٹی کا ممبر بنا، جبکہ پہلے مرحلے میں جی بی ٹی آئی شامل نہیں تھا۔ اس کمیشن کا مقصد جون 2010 تک عدالتوں میں زیرِ سماعت مقدمات برائے حصول اراضی غازی بروتھا اور تربیلا ڈیم کے فریقین کو باہمی رضامندی سے عدالت سے باہر حل کرنا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی کے معاونت سے متاثرین کے ساتھ متعدد میٹنگ کی گئیں تا کہ عدالت سے باہر تصفیہ کیا جا سکے۔ اس ضمن میں دوسرے مرحلے میں جی بی ٹی آئی کی بھرپور معاونت اور کوششوں سے متاثرین کے ساتھ رابطے کیے گئے اور درخواستیں حاصل کی گئی، اس سلسلے میں 123 مقدمات کی سماعت کی گئی جن میں سے 84 فریقین کی باہمی رضامندی سے فیصلے کیے گئے اور 39 مقدمات کے فیصلے نہیں ہو سکے۔ اب تک مندرجہ بالا 84 مقدمات میں سے 79 کو 27 کروڑ 93 لاکھ روپے کی ادائیگیاں ہو چکی ہیں۔ اس سال تیسرے مرحلے میں جی بی ٹی آئی کو 222 مقدمات کی تفصیل حاصل میں ہوئی ہے اور اس ضمن متاثرین کے ساتھ 69 میٹنگز کی گئی ہیں جن میں سے 67 درخواستیں وصول کی گئیں ہیں۔

ورلڈ بینک کی سوشل اور ماحولیات کی ٹیم کے ساتھ جی بی ٹی آئی اور واپڈا کے سٹاف کی میٹنگ

متاثرین کے ساتھ جی بی ٹی آئی اور واپڈا کے سٹاف کی میٹنگ

خواتین کو ٹیکنیکل ٹریننگ کورس کروایا جا رہا ہے

شعبہ ترقی انسانی وسائل

اس شعبے کا بنیادی مقصد پروگرام ایریا میں مرد و خواتین کی استعداد کار کو بڑھانا ہے تاکہ لوگ اپنی صلاحتوں کو بروُے کار لاتے ہوئے اپنے ذرائع آمدن میں اضافہ کر سکیں۔ اب تک اس شعبہ نے کُل 33,846 افراد جن میں 67 فیصد خواتین شامل ہیں کو مختلف تربیتیں فراہم کی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ تنظیمات کے 5,457 عہدیداران جن میں
56 فیصد خواتین شامل ہیں کو قائدانہ وانتظامی صلاحیتوں کی تربیتیں دی گئیں تاکہ تنظیمی امور کو بہتر طریقے سے سرانجام دیا جاسکے۔ 6,521 افراد جن میں 62٪ خواتین شامل ہیں کو فنی و تکنیکی صلاحیتیں بڑھانے کے کورسز کروائے گئےیں تاکہ ان صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی آمدن میں اضافہ کیا جاسکے ان کورسز میں خواتین کیلئے بیوٹیشن، سلائی کڑھائی، بیڈ شیٹ اور کمپیوٹر کے کورسز اور مردوں میں ہیوی مشینری، پلمبنگ، الیکٹریشن، آٹو الیکٹریشن اور سول سروئیر کے کورسز نمایاں ہیں۔ گھریلو سطح پر اخراجات میں کمی لانے کے کورسز میں ادارہ 17,515 افراد جن میں 89٪ خواتین شامل ہیں کو تربیت دے چکا ہے جس میں موم بتیاں بنانا، دوپٹہ رنگائی، چٹنی و اچار بنانا اور سرف بنانے کے کورسز نمایاں ہیں۔ اس شعبہ میں جولائی 2023 سے جون 2024 تک کی اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں؛

- 29 گھریلو سطح پر چھوٹے تربیتی کورسز کروائے گئے تاکہ اخراجات میں نمایاں کمی لائی جاسکے جن سے 970 خواتین مستفید ہوئیں۔
- 211 عہدیداران جن میں 90 فیصد خواتین شامل ہیں کو قائدانہ و انتظامی صلاحیتوں کی تربیتیں دی گئیں۔
- 4173 دیہی خواتین کو ڈیجیٹل لیٹریسی کی تربیت دی گئی۔
- 1912 طالبات اور 102 گورنمنٹ سکول ٹیچرز کو کیریئر کونسلنگ پر رہنمائی کے حوالے سے تربیتیں دی گئیں۔
- ہُنر کو فروغ دینے کیلئے 162 خواتین کو ٹیلرنگ کی تربیت دی گئی۔
- 11 لڑکوں کو ٹیکنیکل ٹریننگ دی گئی جن میں الیکٹریشن، پلمبنگ اور سول ورک کے کورسز شامل تھے۔

ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مفت طبی معائنہ کیمپ اور آگاہی ورکشاپ کا اہتمام کیا جا رہا ہے

شعبہ سماجی خدمات و صنف

جی بی ٹی آئی نے صنفی اصلاحات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایسی پالیسی مرتب کی ہے جس کے ذریعے مرد و خواتین کے لئے یکساں مواقع کو یقینی بنایا جاسکے اور بلا تفریق مختلف سرگرمیوں کو عمل میں لایا جاسکے۔ شعبہ سماجی خدمات و صنف کے تحت مختلف سرگرمیوں کو قابل عمل بنانے میں ایسی تمام رکاوٹوں پر توجہ دی جائے جو مرد و خواتین کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے میں محدود کرتی ہیں اور مرد و خواتین کو تعلیم و صحت کے پروگراموں میں شریک ہونے سے محدود کرتی ہیں۔
اب تک اس شعبہ میں 272،667 مرد و خواتین تعلیم، صحت صنفی اور سماجی سرگرمیوں سے مستفید ہو چکے ہیں۔ جبکہ جولائی 2023 سے جون 2024 تک کی اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں؛

- 230 خواتین کے بنیادی حقوق اور صنفی قائدانہ صلاحیتوں کی تربیتیں دی گئیں۔
- بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کے حوالے سے 06 سینٹرز قائم کیے گئے جن میں بچوں کی تعداد 95 ہے۔
- 16 گورنمنٹ سکولوں کو 550 کرسیاں فراہم کی گئیں۔
- 05 گورنمنٹ ہائی سکولوں میں کمپیوٹر لیبارٹریاں قائم کی گئیں اور 64 عدد کمپیوٹر دیے گئے۔
- ماں بچے کی صحت کے حوالے سے 45 آگاہی مہم منعقد کی گئیں جن میں 2,010 خواتین نے شرکت کی۔
- 38 مفت طبی معائنہ کیمپس لگائے گئے جن سے 2,434 گھرانے مستفید ہوئے۔
- 17،808 لوگوں کو میڈیکل سپورٹ فنڈ میں رجسٹرڈ کیا اور 40 لوگوں میں علاج معالجے کی مد میں 10،00،000 روپے کی رقم تقسیم کی گئی۔

ECE سینٹر ، کامرہ

بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کا پروگرام

بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے پروگرام کا مقصد جی بی ٹا ایچ پی سے متاثرہ علاقے میں تین سے پانچ سال کے بچوں کے 100 فیصد داخلے کو یقینی بنانا ہے۔اس پروگرام کے تحت ابتدائی طور پر 32 دیہی علاقے جہاں جی بی ٹی آئی کی تنظیمات ترقیاتی کاموں میں سرگرم عمل ہیں کا انتخاب کیا گیا۔اس سال 06 علاقوں کا انتخاب کیا گیا جہاں بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے سنٹرز کھولے جائیں گئے۔فعال کارکنان کو ECE سینٹر کے قیام کے لئے دی گئی خدمات کے عوض اعزازیہ دیا جاتا ہے۔جی بی ٹی آئی اور فعال کارکن کے مابین معاہدہ دستخط کرنے کے بعد ادارے نے مقامی تنظیمات کے ساتھ ملکر ضلع اٹک، ہری پور, صوابی اور ایبٹ آباد میں کل ملا کر 44 سینٹرز قائم کئے گئے۔جن میں سے 32 سینٹرز فعال ہیں اور دیے گئے مینول کے مطابق اور بچوں کی تعلیم وتربیت میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔اسی سلسلے میں CRPs کی تعارفی ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا گیا۔اس کے بعد 32 ٹیچرز کو ECE کورس سے متعلق چار روزہ تربیت دی گئی۔ان 32ECE سینٹرز میں جون 2024 تک 564 بچوں نے داخلہ لیا۔ادارہ جی بی ٹی آئی کی طرف سے اِن سینٹرز میں بچوں کے لئے کھلونے، چارٹ، ٹیچرز کے لئے کرسی میز، بچوں کے بیٹھنے کے لئے قالین اور دیگر ضروری سامان فراہم کیا گیا جسکی مالیت 30,000 سے 50,000 فی سینٹر ہے۔

14 گورنمنٹ سکولوں کی سکول مینیجمنٹ کمیٹیوں کو پھر سے ایکٹو کیا گیا اور ان میں مزید ممبران شامل کیے گئے

08سکولوں میں چھوٹے بچوں کیلئے کرسیوں اور میزوں کی سیٹ دیے گئے۔

05 گورنمنٹ ہائی سکولوں میں کمپیوٹر لیبارٹریاں قائم کی گئیں اور 64 عدد کمپیوٹر دیے گئے۔

16 گورنمنٹ سکولوں 550کرسیاں بچوں کیلئے اور07 سکولوں میں 37 اساتذہ کےلیےکرسیاں فراہم کی گئی

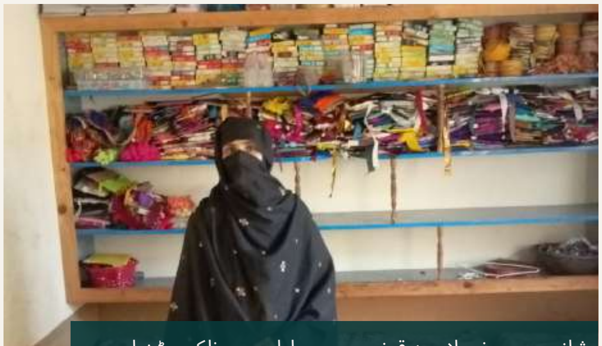
شازیہ بی بی نے بلاسود قرض سے حویلیاں میں نلکی، بٹن اور لیسوں کی دکان کھولی اور باعزت طریقے سے روزی کما رہی ہے

واش روم گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، داخلی سروالہ

شعبہ دیہی قرضہ جات

جی بی ٹی آئی نے دیہی رقیاتی منصوبوں میں غریب گھرانوں کی استعداد کار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ نہائت آسان شرائط پر سرمایہ کی فراہمی کو بھی یقینی بنایاہے تاکہ گھریلو سطح پر آمدن کو بڑھایا جاسکے۔ اور لوگ بذریعہ کاروبار، زراعت اور مال مویشی اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اس پروگرام کے تحت ادارے نے تنظیم کے ممبران کے لئے مائیکرو ہیلتھ انشورنس سکیم بھی فراہم کرر کھی ہے تاکہ وہ اس سکیم کے تحت دی گئیں سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ اس شعبہ کے تحت مجموعی طور پر 199,997 افراد جن میں 90 فیصد خواتین شامل ہیں کو 5 ارب، 55 کروڑ، 38 لاکھ، 18 ہزار 950 روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چکا ہے۔ اس قرض کی بروقت واپسی کی شرح 98.7٪ ہے۔

جی بی ٹی آئی پی پی اے ایف کی وساطت سے حکومت کے بلاسود قرض پروگرام کے تحت ضلع ہری پور، صوابی اور ایبٹ آباد میں غریب گھرانوں کو بلاسود قرض فراہم کر رہاہے۔ اس سکیم کے تحت جون 2024 تک 43,246 گھرانوں کو مجموعی طور پر 1 ارب 38 کروڑ 38 لاکھ روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چکاہے۔ اس قرض کی واپسی کی شرح 99.8 فیصد ہے۔

اس سال دیہی قرضہ جات کی مختلف سکیموں سے13,162لوگ مستفید ہوئے جنھوں نے نہ صرف قرض کی بر وقت ادائیگی کو یقینی بنایا بلکہ اپنے کاروبار کو بھی مزید بہتر کیا۔

شعبہ تعمیرات و ترقی ٹیکنالوجی

اس شعبہ کا مقصد تکنیکی و تعمیرات سے متعلق لوگوں کی رہنمائی کرنا اور ایسے اقدمات کرنا ہے جن کے ذریعے دیہی ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جاسکے۔ اس شعبہ کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں؛

- تعمیراتی منصوبوں کی شناخت کرنا اور انکی منصوبہ سازی، عمل درآمد اور نگرانی میں دیہی تنظیمات کو شامل کرنا۔
- دیہی تنظیمات کی صلاحیتوں کو بڑھانا۔
- مقامی وسائل کا موُثر اور نتیجہ خیز استعمال کرنا۔
- دیہی تنظیمات کے احساس ملکیت اور ذمہ داری کو بڑھاتے ہوئے اجتماعی ترجیحات کا تعین کرنا۔
- لوگوں کے سرکاری اداروں اور ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں مختلف اداروں سے روابط بڑھانا۔
- کم قیمت ٹیکنالوجی کو متعارف کروانا۔

اب تک شعبہ تعمیرات سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق جی بی ٹی آئی کے ساتھ رجسٹرڈ دیہی ترقیاتی تنظیمات کے ساتھ ملکر 804 منصوبوں کو خوش سلوبی اور کامیابی کے ساتھ مکمل کیا گیاہے جن میں؛ 78 پینے کے صاف پانی کی سکیمیں، 218 رابطہ سڑکوں کی تعمیر تاکہ کھیت سے منڈی تک کے سفر کو آسان بنایا جاسکے، 358 گلیوں و نالیوں کی پختگی اور نکاسی آب کے منصوبے، 7 ڈسپنسریوں کی تعمیر و آرائش، 36 سکولوں کی تعمیر و توسیع، 46 حفاظتی دیواروں و بند کی تعمیر، 51 آبپاشی کے لئے پکے کھالوں اور ٹیوب ویلوں کی تعمیر اور 9 بائیو گیس پلانٹ نصب کرنے کے منصوبے شامل ہیں۔ ان ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد علاقے کے متعدد گاؤں میں واضح بہتری کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ ان سکیموں میں مجموعی طور پر آنے والے اخراجات میں عموماً 80٪ ادارہ برداشت کرتا ہے جبکہ بقیہ 20٪ تنظیمات اپنی مدد آپ کے تحت خرچ کرتیں ہیں۔

منصوبہ جات	کل لاگت	جی بی ٹی آئی کا شراکتی حصہ	تنظیم کا شراکتی حصہ	محکمہ تعیم کا حصہ	مستفید گھرانے
واش روم گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، جابہ	138,146	69,073	29,073	40,000	160
پینے کے پانی کا منصوبہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، ڈھوک حاجی احمد	229,630	114,815	59,815	55,000	65
واش روم گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، داخلی سروالہ	138,145	69,073	33,073	36,000	141
چار دیواری گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، ڈھوک کسراں	262,431	131,216	53,215	78,000	90
تعمیر کمرہ، تھلی کوٹ	417,002	216,757	200,245	-	1
کل	1,185,353	600,933	375,421	209,000	457

چار دیواری گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، ڈھوک کسراں

دوران تعمیر چار دیواری گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول

پینے کے پانی کا منصوبہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، ڈھوک حاجی احمد

02 گورنمنٹ سکولوں میں بچیوں کے لیے علیحدہ واش روم بنائے گئے۔

شعبہ ترقی قدرتی وسائل

ماحولیات اور سماج کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ دیہی افراد کا معاش براہ راست مال مویشیوں، زراعت، باغبانی اور پولٹری پر منحصر ہوتا ہے۔ معاشرتی زندگی کا معیار قدرتی وسائل کو درست طریقوں سے استعمال کرنے میں ہی پوشیدہ ہے۔ اس شعبہ کا بنیادی مقصد ایسے اقدامات اور ماحول دوست سرگرمیاں کرنا ہے جن کے ذریعے قدرتی وسائل کا بہترین استعمال کیا جاسکے نیز یہ کہ موسمیاتی تبدیلی وموافقت کے طرز عمل میں دیہی ترقیاتی تنظیموں کو انکی ذمہ داریوں سے روشناس کروایا جاسکے۔ ان سرگرمیوں ویٹرنری کیمپس کا انعقاد، شجرکاری، منظور شدہ جدید بیج کا تعارف وفروغ، مال مویشی کے علاج معالجہ اور دیکھ بھال وپیداوار میں اضافہ، کچن گارڈننگ کے فروغ وترغیب، یوم کاشت کاران، تجزیہ زمین، سپرے پمپس کی فراہمی، پولٹری فارمنگ کے علاوہ انگور کے باغات کے فروغ جیسے پروگرام شامل ہیں۔ اس شعبہ سے 231,662 افراد مختلف سرگرمیوں سے مستفید ہوئے ہیں. جن میں 596,495 سایہ دار و پھلدار پودوں کی فراہمی، 289،364 کلوگرام گندم اور سرسوں کے بیج کی فراہمی، کچن گارڈننگ کو فروغ دینے کیلئے 8,719 موسمی سبزیات کے پیکٹ کی فراہمی، 93,552 جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات 49,790 جانوروں کو مفت طبی سہولت، 26،081 پولٹری سیٹ کی فراہمی، 11 انگور کے باغات اور 10 نرسریاں بنانے جیسی منصوبہ جات وسرگرمیاں سرفہرست ہیں۔

میلہ "بلیک بیری"

تہوار کسی بھی معاشرے میں انفرادی اور سماجی شناخت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ زرعی سیاحت پاکستان کی معیشت میں کردار ادا کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتی ہے۔ 04 مئی 2024 کو پہلا سالانہ "قومی بلیک بیری میلہ" جی بی ٹی آئی، ایگری ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن آف پاکستان، MIK فارمز اور این آر ایس پی کے تعاون سے اٹک میں منعقد کیا گیا۔ اس میلے کے انعقاد کسانوں، محکمہ زراعت، محققین، سائنسدانوں، مارکیٹرز اور بلیک بیری کی پیداوار میں شامل دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کے علم، طریقوں اور کامیاب تجربات کو مؤثر طریقے سے منظم اور شیئر کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ تمام مقررین جن می ملک اعجاز (ترقی پسند کسان)، منظور حسین پرنسپل سائنسدان، طارق تنویر سی ای او ایگری ٹورازم، عاقل فیروز BARI، شکیل احمد ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ زراعت ضلع اٹک، ملک فتح خان سی ای او جی بی ٹی آئی، اور سید آصف شاہ چیئرمین جی بی ٹی آئی (چیف گیسٹ) جنہوں نے نہ صرف اپنے علم اور تجرباتت سے آگاہ کیا۔ سٹال ہولڈرز نے جدید مشینری اور ویلیو ایڈیشن کی مصنوعات بھی دکھائیں جن میں زرعی آلات، بلیک بیری کے جام، ادرک کی کاشت، لوکاٹ، خوبانی، نیکٹرین، اور مونگ پھلی کا مکھنو غیرہ شامل تھیں۔ ملک فتح خان (CEO-GBTI) نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور ادارہ جی بی ٹی آئی کے بارے میں بتایا کہ کس طرح غریب گھرانے خود کو منظم کرکے ترقیاتی سرگرمیاں سرانجام دے رہے ہیں۔ جی بی ٹی آئی تمام اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے چیئرمین جی بی ٹی آئی جناب سید آصف شاہ (چیف گیسٹ) کی بامعنی شرکت کا سراہتا ہے جنہوں نے اس میلے کو عزت بخشی اور کاشتکاروں کے ساتھ بلیک بیری کی کاشت اور مارکیٹنگ سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے معاونت کا عہد کیا۔ عدہ کیا۔ میلے کے اختتام پر جناب سید آصف شاہ نے تمام منتظمین اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

Peanut Butter
اہم معلومات
Ghazi Barotha Taraqiati Idara

Blackberry
Blackberry

Thai Mulberry
Variety of Thailand
اہم معلومات
Ghazi Barotha Taraqiati Idara

Ginger

NRSP
LSON
MK PAKISTAN
AGRI-TOURISM
GBTI
Blackberries
Variety: Kiowa Blackberry Italia
اہم معلومات
MIK Farms, Madhrota, Attock

14 گورنمنٹ سکولوں میں 350 سے زائد سایہ دار پودے تقسیم کیے گئے

معاہدہ (MOU)مابین جی بی ٹی آئی اور معاون فاؤنڈیش

11 مارچ 2024 کو، معاون فاؤنڈیشن اور غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ کے مابین ایک معاہدہ دستخط ہوا جس کا مقصد ڈسٹرکٹ اٹک میں 14 گورنمنٹ پرائمری اسکولوں کے تعلیمی معیار کو بڑھانا اور سکولوں کی ضروری سہولیات کو پورا کرنا ہے۔ باضابطہ تقریب میں ایڈمرل آصف سندیلا، چیئرمین معاون فاؤنڈیشن اور جی بی ٹی آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ملک فتح خان نے شرکت کی۔ اور اس بات کا عہد کیا کہ ہم ایک ساتھ مل کر اٹک میں تعلیمی معیار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ سکولوں میں بنیادی سہولیات کو بھی پورا کریں گے جس میں اساتذہ کی ٹریننگ فرنیچر کی فراہمی، پینے کا صاف پانی، واش روم اور ضروری مرمت و تعمیر کے کام شامل ہیں۔

کارکردگی منصوبہ

- 14 گورنمنٹ سکولوں کی کمیٹیوں کے ساتھ مرمت و تعمیر کے حوالے سے ضابطہ تعاون دستخط کیے گئے۔
- 14 گورنمنٹ سکولوں کی سکول مینجمنٹ کمیٹیوں کو پھر سے ایکٹو کیا گیا اور ان میں مزید ممبران شامل کیے گئے۔
- 05 گورنمنٹ سکولوں 155 کرسیاں بچوں کیلئے اور 07 سکولوں میں 37 اساتذہ کے لیے کرسیاں فراہم کی گئی
- 02 گورنمنٹ سکولوں میں 20 بینچز دیے گئے اور 02 سکولوں میں 03 سیٹ ECE کے لیے کرسیوں اور میزوں کی دیے گئے۔
- گورنمنٹ سکول ڈھوک کسراں کی چار دیواری تعمیر کروائی گئی۔
- 02 گورنمنٹ سکولوں یں بچیوں کے لیے علیحدہ واش روم بنائے گئے۔

گورنمنٹ سکولوں کے 51 اساتذہ کی 03 روزہ pedagogy ٹریننگ کروائی گئی۔ تربیت دینے کےلیے علی انسٹی ٹیوٹ لاہور سے خاص طور پر ٹرینرز کو مدعو کیا گیا جنہوں نے نہ صرف اساتذہ کرام کو جدید طریقوں سے بچوں کی تعلیم و تربیت پر زور دیا بلکہ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے سیکھنے اور سیکھانے کے عمل پر بھی زور دیا۔

پراجیکٹ گوگل انٹرنیٹ دوست

15 جنوری 2024 سے 15 مئی 2024

NRSP کے تعاون سے گوگل انٹرنیٹ دوست کے منصوبہ کے تحت تین اضلاع؛ اٹک، ہری پور اور ایبٹ آباد میں 4،173 دیہی خواتین کو ڈیجیٹل لیٹریسی کی تربیت دی گئی تا کہ محفوظ انٹرنیٹ کے ذریعے استعداد کار کو بڑھایا جاسکے۔ سب سے پہلے 40 مختلف گاؤں سے سی آر پی (Community Resource Persons)/انٹرنیٹ دوست تلاش کیے گئے اور انہیں چار روزہ تربیت دی گئی۔ بعد ازاں، ہر سی آر پی نے اپنے اپنے گاؤں میں نہ صرف اس منصوبے کے بارے میں آگاہی دی بلکہ سو سے زائد خواتین کو اینڈرائیڈ موبائل کا استعمال سکھایا اور انہیں محفوظ انٹرنیٹ کے استعمال سے متعلق رہنمائی فراہم کی۔

کارکردگی

تعداد گاؤں:	40
کل تعداد CRP/انٹرنیٹ دوست:	40
کل مستفید خواتین جن کو ڈیجیٹل لیٹریسی کی تربیت دی گئی:	4،173
گاؤں کی سطح پر تعارفی پروگرام:	80
مستفید خواتین:	2010

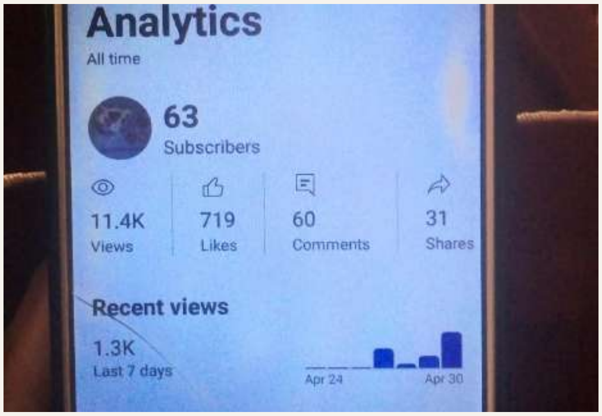

رمیلہ بی بی ، گاؤں کامرہ کلاں، اٹک
پراجیکٹ گوگل انٹرنیٹ دوست

رمیلہ کے پاس اسمارٹ فون تھا لیکن اسے اپنے مالی فائدے کے لیے استعمال کرنے کا طریقہ معلوم نہیں تھا۔ وہ صرف اسمارٹ فون کا بنیادی استعمال جانتی تھی۔ وہ ایک بہترین کیک بیکر ہے اور اپنے پڑوس میں گھر کے بنے ہوئے کیک اور پیسٹری فروخت کرتی ہے۔ پھر اسے "گوگل انٹرنیٹ دوست" کے تحت ڈیجیٹل خواندگی کی تربیت دی گئی۔ اس نے اپنے بیکنگ سے متعلق فیس بک، یوٹیوب اور انسٹاگرام پر اپنے پیجز تیار کرنے کا طریقہ سیکھا۔ وہ کیک بیکنگ کی مختلف ویڈیوز بناتی ہے اور اپنے چینل پر ویڈیوز اپ لوڈ کرتی ہے۔ اس نے آن لائن کیک بیچنا شروع کر دیا ہے اور ایک واٹس ایپ کمیونٹی گروپ بنایا ہے۔ اب اسے آرڈر مل رہے ہیں اور اس کی فروخت دس گنا بڑھ گئی ہے۔ وہ بہت خوش ہے کہ منصوبہ "گوگل انٹرنیٹ دوست" کے ذریعے اس تربیت کی وجہ سے اس نے اپنے کاروبار میں اضافہ کیا ہے اور اپنی آمدنی خاطر خواہ اضافہ کر لیا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کا 100 واں اجلاس

غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا 100 واں اجلاس IRM کمپلیکس اسلام آباد میں طلب کیا گیا۔ اجلاس کے دوران بورڈ نے پچھلے مالی سال کا جائزہ لیا اور آئندہ مالی سال 2024-25 کے بجٹ کی منظوری دی۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ملک فتح خان (CEO) کی قیادت میں ٹیم کی غیر معمولی کاوشوں اور کامیابیوں کو سراہا اور ٹیم کی مخلصانہ خدمات اور ثابت قدمی کے ساتھ محنت کی تعریف کی۔ حالیہ اقدامات اور پروگراموں نے نہ صرف کمیونٹی کو ٹھوس فوائد پہنچائے بلکہ مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی کا معیار بھی قائم کیا۔ جس کے نتیجے میں متعدد افراد اور خاندانوں پر مثبت اور پائیدار اثرات چھوڑے ہیں۔ مزید بر آں، بورڈ نے مشکل معاشی حالات کے باوجود تنظیم کی جانب سے "اپنی مدد آپ" تحت حاصل کی گئی شاندار مالی معاونت وشراکتی حصہ وبچت کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے اس کامیابی کا سہرا انتظامیہ کے وژن اور موثر قیادت کو قرار دیا جس نے اہم مالی استحکام اور ترقی کو یقینی بنایا ہے۔ بورڈ نے ہر ڈائریکٹر کے تعاون کے جذبے اور وژن کو بھی تسلیم کیا جن کی اجتماعی کوششوں نے GBTI کو مضبوط کیا اور ان کمیونٹیز پر مثبت اثرات ڈالے جن کی یہ خدمت کرتی ہے۔

تعریفی نشان کے طور پر ڈائریکٹرز میں شیلڈز اور سووینئرز تقسیم کیے گئے۔ جناب سید آصف شاہ چیئرمین جی بی ٹی آئی نے ریمارکس دیئے کہ یہ ٹوکن دلی تشکر کی علامت ہیں اور جی بی ٹی آئی کی نمایاں کامیابیوں کو مناتے ہوئے کیک بھی کاٹا گیا۔

جی بی ٹی آئی بورڈ آف ڈائریکٹرز

جناب احسن خان
سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر (GBTI)

جناب سید آصف شاہ (چیئرپرسن)
سابق وفاقی سیکریٹری / ممبر FPSC

جناب شعیب سلطان خان (سرپرست اعلیٰ)
چیئرپرسن (RSPN)

جناب حامد علی خان
سابق وفاقی سیکریٹری

محترمہ غزالہ صدیق
سوشل ایکٹوسٹ / ایڈوکیٹ

جناب محمد شریف خان
سابق صوبائی پروگرام ڈائریکٹر (RSPN)

محترمہ نسیم اختر
سوشل ایکٹوسٹ

جناب فہیما حمد صدیقی
سابق بینک ایگزیکٹو

محترمہ شاہین اختر
سوشل ایکٹوسٹ / ٹیچر

جناب ملک فتح خان
چیف ایگزیکٹو آفیسر (GBTI)

جی بی ٹی آئی ایڈوائزرز

جناب خالد محتد اللہ
سابق ممبر واٹر (WAPDA)

جناب انور خان
کرنل ریٹائرڈ

جناب راشد باجوہ
چیف ایگزیکٹو آفیسر (NRSP)

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

خطرات سے بچاؤ کی تیاری کیلئے ادارہ جی بی ٹی آئی نے بذریعہ دیہی تنظیمات 11 ٹیمیں / کمیٹیاں تشکیل دیں ہیں جو کہ Village Disaster Management Committees کہلاتی ہیں۔ ان کمیٹیوں میں شامل 201 افراد کو مکمل تربیتی کورس کروایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں 334 افراد / سکول کے بچوں کو "Community Based Disaster Risk & Mitigation (CBDRM)" کی تربیت بھی فراہم کی گئی۔ اب یہ کمیٹیاں اپنے اپنے علاقوں میں خصوصاً نوجوانوں اور خواتین کو تربیت فراہم کر رہی ہیں اور اس تربیت میں ممکنہ تباہی / آفت سے پہلے، دوران اور بعد کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔

- معلومات اور مواسلات کی ٹیم
- ابتدائی طبی امداد کی ٹیم
- تلاش اور بچاؤ کی ٹیم

دیہی تنظیمات کی ذمہ داریاں

تباہی یا آفت سے پہلے (Pre-Disaster)

- گاؤں کی بنیادی معلومات (آبادی مرد و خواتین، بزرگ، بچے، جغرافیائی حدود ذرائع آمدن "غیرہ) کا اکھٹا کرنا تا کہ فیصلہ سازی میں استعمال کیا جاسکے۔
- وقتاً فوقتاً آفت کی صورت میں تمام ٹیموں کو آگاہ کرنا اور متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطے میں رہنا۔
- خطرات کے زیر اثر علاقہ جات کی نشاندہی کرنا۔
- فوری امداد کیلیئے جگہ کا تعین کرنا اور فرسٹ ایڈ کٹ کو ہر وقت تیار رکھنا۔
- ٹیم کی تیاری اور تربیت کرنا۔
- انسانوں اور مال مویشیوں کے لیئے خوراک اور امدادی سامان کے لئے مناسب جگہ کا انتظام کرنا۔
- کسانوں کو پیشگی فصلوں کے بارے میں اطلاع اور حفاظتی پشتوں کی تعمیر وغیرہ۔

تباہی یا آفت کے دوران (During-Disaster)

- آفت سے پہلے ممکنہ پیشگی اطلاع اور مقامی رد عمل کے نظام کو فعال بنانا۔
- زخمیوں کی درجہ بندی بلحاظ زخم کرنا اور بروقت ترجیحی بنا پر طبی امداد دینا۔
- پھنسے ہوئے لوگوں کو تلاش کرنا اور محفوظ مقامات پر پہنچانا۔
- دورانِ آفت بجلی اور گیس کو بند کرنا۔
- متاثرین کیلیئے بنیادی ضروریات اور خوراک کا انتظام کرنا نیز امداد کے حصول کیلیئے مسلسل رابطے کرنا۔

تباہی یا آفت کے بعد (Post-Disaster)

- آفت سے بعد تمام ٹیموں سے نقصانات کی تفصیلی رپورٹ اور متعلقہ اداروں تک پہنچانا۔
- مزید بیماریوں کو پھیلنے سے روکنے کیلیئے انتظامات کرنا۔
- دوران تباہی جو سامان ناکارہ یا ضائع ہوا ہو اسکی بحالی اور فرسٹ ایڈ کٹ کو بحال کرنا۔
- تجزیہ کی بنیاد پر مستقبل کیلیئے لائحہ عمل کی تیاری کرنا۔

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ (جی بی ٹی آئی)
آفس نمبر 7 , IRM کمپلیکس، سن رائز ایونیو، پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد
فون نمبر: 8746605-51-92+ فیکس: 8314743-51-92+ ای میل: info@gbti.org.pk
مدیر خبر نامہ: محمد عدنان انجم (سینئر پروگرام آفیسر)